سوال

(3) وظیفہ کے طور پر کلمہ طیبہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وظیفہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وظیفہ مجموعہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت نہیں ہے وظیفہ کے واسطے صرف لا الہ الا اللہ ہے واللہ تعالیٰ اعلم حررہ السید ابو الحسن عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

ہوالموفق :۔

بے شک ذکر وظیفہ کے لیے صرف لا الہ الا اللہ اور ذکر لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کا انضمام کسی روایت سے ثابت نہیں ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ"

(رواہ الترمذی وابن ماجہ)

"یعنی افضل ذکر "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ہے اور افضل دعا "الْحَمْدُ لِلَّهِ" ہے۔

روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور ابن ماجہ نے کذا فی للمشکوٰۃ وقال الحافظ فی الفتح صفحہ 76 جز و 26 وحدیث :

"أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ"

(رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے رب! مجھے کوئی ایسی شے بتادے کہ اس کے ساتھ تجھ کو یاد کروں اور دعا کروں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا

: لاالٰہ الااللہ۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا : اے رب !اس کو تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں میں ایسی شے چاہتا ہوں جس کو تو میرے لیے خاص کردے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : اگر ساتوں آسمان اوران کے آباد کرنے والے میرے سوا اور ساتوں زمین ایک پلہ میں رکھی جائیں اور لاالٰہ الا اللہ کو ایک پلے میں رکھا جائے تو لاالٰہ الا اللہ والا پلہ جھک جائے گا۔ اس حدیث کو بغوی نے روایت کیا ہے شرح السنہ میں ۔ (کذافی المشکوٰۃ وقال الحافظ فی الفتح صفحہ 77 ، ۔ جزو۔ 26)

"أبي سعيد الخدري عن رسول الله - صلى الله عليه وسلم - قال : «قال موسى : يارب علمني شيئاً أذكرك وأدعوك به قال : قل يا موسى لاإله إلا الله قال : يارب كل عبادك يقولون هذا قال : يا موسى ، لوأن السموات السبع وعامرهن غيري ، والأرضين السبع في كفة ، ولاإله الله في كفة ، مالت بهن لاإله إلا الله» . رواه ابن حبان ، والحاكم وصححه "

واللہ تعالیٰ اعلم ۔ کتبہ محمد عبدالرحمان المبارکفوری عفا اللہ عنہ ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد : 2 ،کتاب الاذکار والدعوات والقراءۃ : صفحہ : 3

محدث فتویٰ